سوال

آج کل عید کے موقع پر لوگ ایک دوسرے کو مبارک بادیتے ہے اورگلے ملتے ہیں، کیا یہ مسنون طریقہ کیا ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک دوسرے کو عید کی مبارک بادیتے ہوئے ''**تقبل اللہ منا ومنک**'' (اللہ تعالی ہم سب کی (عبادت) قبول فرمالے) کہا کرتے تھے۔ (فتح الباری از ابن حجر، جلد2، ص446)

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا نبی ﷺ کے صحابہ کرام میں مصافحہ (کرنے کا دستور) تھا؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں **(صحیح البخاری، کتاب الاستئذان: 6263)**

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كان أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم إذا تلاقوا تصافحوا، وإذا قدموا من سفر تعانقوا (السلسلة الصحيحة، جلد1، ص 301)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم جب ایک دوسرے کو ملتے تو مصافحہ کرتے اور جب سفر سے واپس آتے تو معانقہ کرتے۔

1. اس لیے عید کی مبارک باد دینا جائز ہے اور اس کے لیے کوئی الفاظ مخصوص نہیں ہیں، بلکہ لوگ جن الفاظ کے ساتھ ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہوں وہی کہے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح نماز عید کے بعد ایک دوسرے سے مصافحہ کرنے اور گلے ملنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ لوگ اسے بطور عبادت اور اللہ تعالی کا قرب سمجھ کر نہیں کرتے، بلکہ ایک عادت کے طور پر اور دوسروں کو عزت واحترام دینے کی غرض سے کرتے ہیں۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ